پروفیسر منظور حسین شور

قائد اعظمؒ

ظلمتِ ایام کے سنگیں محل ڈھاتا ہوا
مشعلیں سی رات کے سینے میں سلگاتا ہوا
جس کا ہر نقشِ قدم تھا کارواں کا سنگِ میل
جس کے ٹوٹے دل کی ہر آواز تھی بانگِ رحیل
موت کے بربط پہ نغمہ زیست کا گاتا ہوا
وقت کی سنگین دیواروں سے ٹکراتا ہوا
بجلیوں کی آگ میں سرو و سمن کو تولتا
شب کی تاریکی میں صبحوں کے دریچے کھولتا
تیرا عزم آہنی پربت سے بھی پائندہ تر
وقت کے سینے میں تھی پیوست تیری ہر نظر
تو جہاں الجھا ہے طوفانوں سے لنگر توڑ کر
رکھ دیا ہے تو نے طوفانوں کا دھارا موڑ کر
تو ہی شمعِ کارواں ہے تو ہی منزل کی فلاح
زندہ و پائندہ باد، اے قائد اعظم جناح
دستِ مستقبل میں جب پرچم ترا لہرائے گا
صبح کی کرنوں سے تیرا نام لکھا جائے گا